

Date: ___/___/2024

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مؤلف : محمد اویس عطاری

درجہ : رابعہ (B)

جامعۃ الطریقہ فیضانِ مدینہ جنک

Attari shahzada

انگریزی اسلامی بھائی کو کوئی غلطی نکلے تو اصلاح فرمادیں

رابطہ نمبر 0317 - 6339773

Attari Shahzada

(کتاب الزکوٰۃ)

تعریف:

مسلمان فقیر کو بغیر عوض کے مال کا مالک بنانا اور فقیر
عاشمی اور غاشمی کا آزاد کردہ غلام نہ ہو اس شرط کے ساتھ کہ اس سے
نفع منقطع ہو اور صرف رب تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو۔

واجب ہونے کی شرائط:

- (1) عاقل ہو (2) بالغ ہو (3) مسلمان ہو (4) آزاد ہو (5) جس کا نصاب کا مالک
ہے وہ قرضہ سے کھالی ہو (6) حاجت اہلیہ سے حال کھالی ہو
(7) وہ مال نامی ہو اگرچہ بقدر پیری طویل ہو

زکوٰۃ کے ادا ہونے کی شرط:

- (1) زکوٰۃ ادا کرنے وقت زکوٰۃ کی نیت بھی ہو (2) جو واجب ہو اس کو محض
کرنے کی نیت ہو (3) عام کا تمام مال صدقہ کردے

ساعتہ کی تعریف:

وہ جانور جو سال کا آخر حصہ چر کر گزارے ہیں

اونٹ کی زکوٰۃ

زکوٰۃ

کچھ نہیں

ایک بکری

بنت امخاض (ایک سال کی اونٹنی)

بنت البون (دو سال کی اونٹنی)

حقہ (تین سال کی اونٹنی)

تعداد اونٹ

4

(5) سے (24) تک ہر پنج بکر

(25) سے (35) تک

(36) سے (45) تک

(46) سے (60) تک

جزیہ (چار سال کی اور فنی)

دو ہفتہ لیون

دو حقہ

دو حقہ اور ہر پانچ سال کی بکری

تین حقہ

اگر (150) سے زائد ہو تو شروع والا کام ہو گا کہ ہر پانچ سال کی بکری
اور ہر (25) ہفتہ منخاض اور (36) ہفتہ لیون (تورہ) (195)

تک کا ہو گیا یعنی

تین حقہ اور ایک ہفتہ لیون

چار حقہ

(195) تک
(196) سے (200) تک

گاٹے کی زکوٰۃ

زکوٰۃ

کچھ نہیں

تبیع / تبیعہ (ایک سال کا بچہ)

مسن / مسنہ (دو سال کا بچہ)

دو تبیع / تبیعہ

ایک تبیع / تبیعہ اور دو مسن / مسنہ

تعداد گاٹے

(1) سے (29) تک

(30) سے (39) تک

(40) سے (59) تک

(60) سے (69) تک

(70) سے (79) تک

(80) سے (89) تک

بکریوں کی زکوٰۃ

زکوٰۃ

کچھ نہیں
ایک بکری
دو بکریاں
تین بکریاں
چار بکریاں

تعداد بکری

(1) سے (39) تک
(40) سے (120) تک
(121) سے (200) تک
(201) سے (399) تک
(400) سے (499) تک

اس کے بعد ہر (100) پر ایک بکری
نورط: جیسے اور بکری کی زکوٰۃ میں شنی (ایک سال ملل دوسرا شروع) لیا
جائے گا۔

وہ جانور جن پر زکوٰۃ واجب نہیں:

(1) گھوڑا (2) خیمہ (3) لہوا (4) جلاں (5) فصلان (6) عجائیل
گھر (7) جن سے کام لیا جائے (8) گھر پر کھانے والے جانور
(9) عفویں (10) فہم بولے درمیان والا حصہ (11) حال کا ہلاک ہو جانے پر واجب
زکوٰۃ کے بعد

مال کی زکوٰۃ

دو درہم سود درہم اور (20) دینار پر زکوٰۃ واجب ہے
درہم میں وزن سب سے معتبر ہے (دس درہم سارے شتال کے برابر ہیں)

عاشر

تعریف

وہ جس کو امام مقرر کر دے تاکہ تجارت سے زکوٰۃ وصول کرے

۱۔ سے چھ عاشر کہتے ہیں۔

(نور) عاشر مسلمانوں سے چالیسواں حصہ اور زمی سے اس کا

دو گنا اور مرنے کا مرنے سے دسواں حصہ لے۔

(جن سے عشر لیا جائے) شراب کا عشر لیا جائے، خنزیر کا نہ لیا جائے، جو گھوڑے

سماں ہوا اس سے بھی نہ لے، مال مضاربت سے عشر نہ لے، مال مضاربت

کا عشر بھی نہ لے، اور وہ غلام جس کو تجارت کی اجازت ملی ہو اس سے بھی

نہ لے

باب الرکاز

* اگر کسی کی زمین سے سو نہ وغیرہ کی کان نکلے تو یا پنجواں حصہ لیا جائے گا

* اگر کسی کے گھر میں نکلے تو یا پنجواں حصہ نہیں

* اگر کسی نے مدفون مال پایا تو اس پر بھی یا پنجواں حصہ ہو گا اور باقی

چار حصہ اس زمین والے کے ہوں گے۔

* اگر کسی نے مظلوم دار الحرب میں معدن پایا اس پر یا پنجواں حصہ نہیں

* فیروزہ میں یا پنجواں حصہ نہیں اسی طرح لؤلؤ (موتی) اور عنبر

میں بھی یا پنجواں حصہ نہیں۔

(باب العشر)

* شہد میں عشر واجب ہے بشرطیکہ عشری زمین سے حاصل ہو

* امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) کے نزدیک عشر واجب ہے اور اس

میں کم یا زیادتی کی شرط نہیں اور نہ یہ شرط ہے کہ وہ سال باقی ہو

* نہ کل جلا نے کی لکڑی، گھاس میں عشر واجب نہیں

* اگر زمین کو ڈول وغیرہ کے ذریعے سیراب کیا ہو تو اس میں

نصف عشر ہوگا اور اگر بارش یا نہر سے سیراب ہو تو دسواں حصہ ہوگا۔

* تغلیبی کی عشری زمین سے دو گنا لیا جائے گا اگر چہ مسلمان ہو جائے یا کوئی مسلمان اسے خرید لے۔

(باب المصفا)

مصارف زکوٰۃ یہ ہیں :-

- (۱) فقیر (۲) مسکین (۳) عامل (۴) صدقات و مہول کرنے والا (۵) مکاتب
- (۶) قرض دار (۷) جو غازیوں سے منقطع ہو (۸) مسافر
- نوٹ : ذمی زکوٰۃ نہ دے صدقات دے سکتا ہے۔
- حن زکوٰۃ نہ دی جائے :-

- (۱) ذمی کو (۲) مسجد بنانے کے لیے (۳) میت کی تدفین و تغلیب میں
- (۴) میت کے قرض کی ادائیگی (۵) غلام کو خرید کر آزاد کرنے کے لیے
- (۶) اپنے باپ دادا کو (۷) اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد کو (۸) شوہر کو
- (۹) بیوی کو (۱۰) غلام کو (۱۱) اپنے مکاتب کو (۱۲) اپنے صبر کو
- (۱۳) اپنی اولاد کو (۱۴) جس کا بعض حصہ آزاد ہو (۱۵) اپنے صبر کو جو مالک انصاف ہو
- (۱۶) امیر انسان کے غلام کو (۱۷) امیر انسان کے بچہ کو (۱۸) ہاشمی سید کو
- (۱۹) ہاشمی کے آزاد کردہ غلام کو

نوٹ : فقیر کو اتنا نہ دینا کہ وہ غنی ہو جائے، مستحب ہے اس کا سوال پورا کرنا کسی دوسرے شے میں غیر قریب اور غیر محتاج کے لیے زکوٰۃ دینا مکروہ

(باب صدقة الفطر)

صدقة فطر واجب ہو نہ کسی غنی یا فقیر پر :-

آزاد مسلمان ہر

صدقہ فطر

صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

صدقہ فطر آزاد مسلمان پر واجب ہے جو ایسے نصاب کا مالک ہو جو اس کے گھر، کپڑوں، گھریلو سامان (اسباب)، گھوڑے، اہلچہ، اور اس کے غلاموں سے زائد ہو۔

صدقہ فطر کن کن کا ادا کرنا ہوگا ایک انسان کو؟

صدقہ فطر اپنا بھی ادا کرے، اپنے نابالغ بچے کا بھی، اپنے غلاموں کا، اپنے مدبر کا، اپنے محاسب کا، اپنی اولاد کا
صدقہ فطر جن کا ادا نہ کیا جائے،

اپنی بیوی کا صدقہ، اپنے بڑے بیٹے کا، جو غلام دو لوگوں میں مشترک ہو
صدقہ فطر کی مقدار:

نصف صاع گندم کا یا اس کا آٹا، یا ستویہ کشمش کا آدھا صاع ادا کرے
اگر کھجور یا جو سے ادا کرے تو ایک صاع ادا کرے
نوٹ: صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے

حج کی تعریف:

حج زیارت کرنا مخصوص مکہ کی مخصوص زمانہ میں مخصوص

فعل کے ساتھ

حج کا حکم:

حج ایک بار فرض ہے جو صاحب استطاعت ہو۔

حج کے فرض ہونے کی شرائط:

(۱) آزاد (۲) بالغ (۳) عاقل (۴) صحیح مزہ (۵) مسلمان ہونا

(۶) زاد راہ پر قدرت ہو (۷) سواری پر قدرت ہو (۸) آنے جانے اور اہل

وعیال کے نقص بھی دے (۹) راست پیراں ہو (۱۰) محرم یا شوال میں ساتھ ہو

نوٹ: اگر کسی نابالغ بچہ اور غلام نے امرأ باندھا اور غیر حج بالغ ہو گیا اور

غلام آزاد ہو گیا تو وہ حج ان کا فرض حج نہیں ہوگا۔

صیقات

(۱) ذوالحلیفہ (۲) ذات عرق (۳) جحفہ (۴) تھرب (۵) یلملم

نوٹ: جو مکہ میں رہتے ہیں ان کے لیے حج کا امرأ حرم سے باز نہ ہوگا

کا امرأ حل سے باز نہیں۔

باب الاضرام

حج کا مکمل طریقہ:

جب تم امرأ باندھنے کا ارادہ کرو تو پہلے وضو کرو غسل کرنا زیادہ پسندیدہ ہے

اور پھر دو جاہریں (نئی ہوں یا دھلی ہوئی ہوں) پہن لو اور خوشبو لگاؤ

اور دو رکعت غازی پڑھو اور یہ نیت کرو

اللہم انی ارید الحج فیسره لی وتقبلہ منی

اے اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں تو ہمو میرے لئے آسان کر دے اسے

اور قبول کر میری طرف سے

اور پھر تلبیہ پڑھئے اور وہ یہ ہیں :-

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ
وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

اس تلبیہ میں اضافہ کر سکتے ہو کہی نہیں ہیں جب نیت کے بعد
تلبیہ پڑھیں تو معمر ہو جائے گا پس ہری باتیں، گناہوں، جھوٹے سے
نیکار قتل کرنے سے

تلبیہ میں اضافہ کر سکتے ہیں کہی نہیں ہیں نیت کے بعد جب تلبیہ
پڑھو لے تو معمر ہو جائے گا۔ نیت سے تلبیہ پڑھتے رہو جب تم غارِ ثور
یا اونچی جگہ پر پڑھو یا شرف پس ابتدا کرو مسجد حرام سے ملہ حکم میں
داخل ہو کر اور اللہ اکبر کہو اور بیت اللہ کو درپوش کر لا الہ الا اللہ پڑھو
پھر حجرِ اسود کے سامنے جا کر اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہہ کر پورے
کسی کو تکلیف دے بغیر اور پھر اضطباع (اپنی چادر کو دہنی بغل سے

زکال کر بائیں کندھے پر ڈال دینا) پھر اپنی داینی طرف سے جہاں بیت
کا دروازہ ہے قطیم کے پتھر سے بیت اللہ کے سات چکر لگائیں
پھر پہلے تین چکروں میں رمل کرو اور جب ہی پھر اسود کے پاس سے
گزرے تو پورے دو اور دو رکعت غارِ ثور میں پڑھ لیا

مسجد میں جہاں میسر ہو یاں پڑھ لے۔ پھر صفا کی طرف جاؤ اور صفا پر
قبیلہ کی طرف رخ کر کے تلبیہ تہلیل کہہ کر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات
پر درود بھیج اور اپنے رب سے اپنی حاجت مانلو پھر مروہ کی طرف جائے
میلین (خضر بن) کے درمیان دوڑتے ہوئے جائے اور مروہ پر بھی تہی کام
کرے۔ اور صفا مروہ کے سات چکر لگاؤ صفا پر شروع کرو اور مروہ پر

ختم کرو اور پھر مکہ مکرمہ میں حالت احرام میں ٹہرو اور جب جی چاہے طواف کرو۔ پھر آنکھوں میں ذوالحجہ سے پہلے حج کے احکام سکھاؤ۔ پھر آنکھوں میں تاریخ کو منیٰ کی طرف جاؤ اور وہی رہو اور پھر 9 ذوالحجہ فجر کی غار منیٰ میں پٹھر پھینک کر عرفات کی طرف جاؤ اور وہاں خطبہ بھی ادریاسنو۔ پھر ظہر اور عصر کی غار ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ اس شرط کے ساتھ (مگر جمعہ ہو اور احرام بھی ہو۔ پھر غار سے فارغ ہو کر جبل رحمت کے قریب عرفات میں ٹہر جائے۔ نماز جملہ وہاں عرفات ہے سوائے (عزیز) کے۔ وہاں عرفات میں جمعہ یا شہد تکبیر، تہلیل، تلبیہ، درود اور دعا پڑھتے رہو۔ اور پھر 9 ذوالحجہ کو وہی مغرب کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف جاؤ اور وہاں مغرب اور عشاء کی غار ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھو۔ 10 اور پھر وہی ٹہر جائے اور رات گزار دوں پھر 10 ذوالحجہ فجر وہی ٹہرے اور تکبیر وغیرہ کہتے رہو۔ سارا مندرجہ ٹہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن محسر کے پھر منیٰ کی طرف فجر کے بعد سات کنکریوں کے ساتھ جاؤ اور وہاں ہجرہ عقبہ کو کنکریاں ماروں اور ہر کنکری پر تکبیر کہو اور پہلی کنکری مارنے کے بعد تلبیہ چھوڑ دو پھر قریانی کو طلق کرواؤ۔ طلق کروانے کے بعد عورتوں کے علاوہ باقی ہر چہرہ حلال ہو جائے گی۔ پھر 11 ایام 12 کو مکہ مکرمہ جائے طواف کرو سات چکر بغیر رمی اور سعی کے کرو اگر یہ دونوں پہلے کر چکے ہو۔ اب عورتیں بھی حلال ہو گئی اور طواف رکن کو ایام نحر سے مؤخر کرنا مکرہ ہے پھر 11 کو منیٰ جاؤ اور جو مسجد کے طرف والا ہجرہ ہے وہاں سے کنکریاں مارنا شروع کرو اور تینوں کو مارو۔ پھر 12 کو بھی اسی طرح رمی کرو اور اگر تم 3 کو رہی ہو تو اس دن

بھی کرلو۔

جن باتوں سے اجتناب کیا جائے :-

- (۱) بری باتوں سے (۲) گناہوں سے (۳) جھگڑے سے (۴) شکار و قتل گہرے سے
- (۵) شکار کی طرف اشارہ کرنا سے (۶) شکار بتانے سے (۷) شلوار پہننے سے
- (۸) قمیض پہننے سے (۹) پگھڑی سے (۱۰) ٹوپی سے (۱۱) جیسہ سے (۱۲) موزوں سے
- (۱۳) ایسے کپڑوں سے جو زعفران یا عصفور سے رنگا ہو (۱۴) سر اور چہرے کو ڈھانپنے سے
- (۱۵) فوٹیو لگانے سے (۱۶) سر منڈانے سے (۱۷) بال کاٹنے سے (۱۸) ناخن کاٹنے سے

عورت کو منہ پر دھن سے اجتناب کرنا کا حکم ہے :-

- (۱) عورت سر نہ کھولے چہرہ کھول کر رکھے (۲) اونچی آواز سے تبلیغ نہ کرے
- (۳) رمل نہ کرے (۴) سعی نہ کرے (۵) نہ حلق نہ روائے

باب القرآن

حج قرآن :

حج اور عمرہ کا اہرام مقارن سے باز رکھو اور کہو

اللہم انی اريد الجمع والعمرۃ فیسرہما لی وتقبلہما عنی ونطوف

فیسرہما

اے اللہ میں حج اور عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں پس تو ان دونوں کو میرے لئے آسان کر دے ان دونوں کو میری طرف سے قبول فرما

قرآنی نہ کر سکتے :

اگر دشمن نہ دے سکے تو تین روزے عرفات کے دن تک رکھے اور سات روزے ایام تشریق کے بعد رکھے۔

نوٹ: اگر کسی نے (۹) تک روزہ نہ رکھا تو دم لازم ہو جائے گا

کو جمع قرآن میں اگر مکہ میں داخل نہ ہو اور عرفات میں نہ گیا
تو عمرہ کی تہنیت بھی ہوگی اور دم بھی لازم آئے گا۔

(باب التمتع)

جمع تمتع کی تعریف:

جمع تمتع یہ ہے کہ احرام باندھ میتات سے عمرہ کا پھر مکمل عمرہ ادا
کر کے حلق کر واکر آزاد ہو جائے پھر آٹھ ذوالحجہ کو جمع کا احرام باندھے
اور جمع کو ادا کرے۔

نوٹ: جمع قرآن اور جمع تمتع مکہ والوں کے لیے نہیں ہے
نوٹ: اگر جمع تمتع والا ہدی ساقط لے جائے اور عمرہ کرے واپس آ جائے تو
اس کا جمع تمتع باطل نہیں ہوگا

مسئلہ: اگر کسی نے جمع کے مہینوں سے پہلے عمرہ کا احرام باندھ کر تین
چکر لگائے اور پھر جمع کا مہینہ شروع ہو گیا اور اس میں باقی چار چکر
لگائے تو وہ تمتع والا ہوگا اس پر دم بھی لازم آئے گا۔

مسئلہ: جمع کے مہینہ شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے ۱۵ دن

مسئلہ: جمع کا احرام جمع کے مہینے سے پہلے باندھنا صحیح تو ہے مگر طرہ یہ ہے

مسئلہ: آفاقی نے عمرہ کیا اور مقیم ہو گیا پھر جمع ادا کیا تو تمتع ہے

مسئلہ: آفاقی نے جمع کے مہینے میں عمرہ کیا اور اسے فاسد کر دیا پھر

اگر وہی رہتا ہے اور جمع ادا کرتا ہے تو تمتع نہیں ہوگا اگر چہ عمرہ

دوبارہ بھی کر لے اور اگر گھر جا کر دوبارہ آتا ہے تو تمتع ہوگا۔

معصرت کی تعریف:

وہ شخص جس کو جمع یا عمرہ سے روک دیا گیا ہو اسے معصرت کہتے ہیں۔

(کتاب النکاح)

نکاح کی تعریف:

نکاح وہ عقد ہے جو ملک امتعه پر مقصد اور واجب سے وارد ہو۔

نکاح کا حکم:

نکاح سنت ہے۔ جب شہوت کا غلبہ ہو تو واجب ہے

نکاح کب وارد ہوگا۔

نکاح ایجاب و قبول سے وارد ہوتا ہے جب وہ دونوں یا ایک لفظ

صاضی کے ہوں۔

گواہ کون ہوں اور ان کی شرائط:

دو آزاد مرد یا ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتیں ہوں

عقل ہوں بالغ ہوں مسلمان ہوں

(فصل فی المحرمات)

جن سے نکاح حرام ہے:

(۱) ماں سے (اپنی) (۲) اپنی بیٹی سے (۳) بہن سے (۴) ہانجی

(۵) بھتیجی (۶) پھوپھی (۷) خالہ (۸) ساس (۹) بیوی کی بیٹی

(۱۰) اپنی سوتیلی ماں سے (۱۱) اپنے بیٹے کی بیوی سے

نوٹ: یہ سب رشتہ دودھ کے رشتے سے بھی حرام ہوں گے۔

مسئلہ: دو بہنوں کو ایک انسان نہیں رکھ سکتا۔

مسئلہ: اگر دو بہنوں کو جمع کر لیا اور معلوم نہ تھا کہ رینش ہیں تو دونوں

کا معلوم نہیں کہ پہلے کس کے ساتھ نکاح کیا تو دونوں سے نکاح ٹوڑ دے اور

نصف مہر ادا کرے دونوں کو۔

جن سے نکاح نہ ہو سکے:

(۱) اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی تو اس کی بہن سے (۲) باندی سے

(3) غلام کا اپنی مالک سے (4) معجوسہ (آتش پرست) سے

(5) وثنیہ (بت پرست) سے

(6) سے نکاح ہو سکتا ہے :-

(1) کتابیہ (وہ جو کسی نبی پر ایمان رکھتی ہو اور کتاب پر عمل کرتی ہو) سے

(2) صابیہ سے (3) صحرہ سے (4) ہندی سے (5) آزاد عورت سے

(6) چار آزاد عورتیں

جو نکاح باطل ہیں :-

(1) نکاح متعہ (2) نکاح موقت

(باب الاولیاء والاکفاء)

عورت کی کن محرمات میں اجازت افائی جائیگی نکاح کی :-

(1) فاموش رہی (2) شمس پٹری (3) رو پٹری (4) اس کا نکاح کیا اس

کو تو شہرہ پٹری اور رو فاموش رہی

مسئلہ: اگر عورتی کے علاوہ کسی نے اجازت مانگی تو صنف سے بولنا ضروری

مسئلہ: جس کا پردہ بکارت داخل ہو گیا کودنے سے، حیض سے یا زخم

سے یا دیر تک نکاح نہ کرنے سے تو وہ باکرا کے حکم میں ہوگی۔

مسئلہ: باپ دادا چھوڑے بچوں کا نکاح کسوا سکتے ہیں بغیر اجازت کے

اور اگر باپ دادا نہ ہوں نکاح کروانے والے تو بالغ ہونے کے بعد

اختیار ہے بچے کو نکاح رکھنے یا فسخ کر دے۔

مسئلہ: اگر چھوڑے بچوں کا نکاح کروایا اور وہ اختیار فسخ تک اپنے پاس سے

پہلے کوئی ایک مرگیا تو دوسرا اس کی وراثت کا حقدار ہوگا۔

جو ولی نہیں ہو سکتے :-

(1) کافر (2) مہنون (3) غلام (4) کافر مرد عورت مسلمان پر

نوٹ: مجنونہ عورت کا ولی اس کا اپنا بیٹا ہوگا۔

مسئلہ: جب ولی نکاح توڑ سکتا ہے۔

موجوہ کف میں نکاح کرے ولی اس نکاح کو توڑ سکتا ہے۔

مہر یا اگر ولی نے قبضہ کر لیا تو یہ اجازت ہے نکاح کی۔

کف میں لقمہ جنتیں ہیں:-

(1) نسب (2) آزاد ہونا (3) مسلمہ ان ہونا (4) دیانت دار

آزاد مال (6) پیشہ

مسئلہ: اگر عورت مہر مثالی سے مہر کم کر دے تو ولی ان کا نکاح توڑ سکتا ہے۔

مسئلہ: اگر باپ دادا نے زیادہ مہر کے ساتھ چھوٹی بیٹی کا نکاح کر دیا تو جائز ہے۔

باب الحصر

مسئلہ: غلام اور بطلہ لونڈی کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر موقوف ہے۔

مسئلہ: اگر کسی کی عدم موجودگی میں ایجاب ہو تو وہ دوسرے کے آنے تک باقی نہیں رہے گا کہ وہ قبول کرے اور نکاح ہو جائے بلکہ جب دونوں حاضر ہو جائیں تو دوبارہ ایجاب و قبول کریں گے۔

(باب الحصر)

مسئلہ: مہر بغیر ذکر کر لیا نکاح جائز ہے۔

مہر کی مقدار:-

مہر کی مقدار دس درہم

مسئلہ: اگر مہر دس درہم سے کم مقرر کیا تو دس درہم ہی عورت کو ملیں

گر جب وطی ہو جائے یا شوہر فوت ہو جائے یا خلوت اختیار ہو جائے۔

مسئلہ: طلاق دی وطی سے پہلے نصف مہر ادا کرے گا

مسئلہ: مہر مقرر نہ کیا یا مہر کا انکار کیا تو عورت بھر اگر شوہر وطی

کمر کرے مگر کیا تو مہر مثلی ادا کرے۔

مسئلہ: شوہر نے وطی سے پہلے طلاق دی تو متعہ واجب ہوگا

(متعہ) تھیں، اوڑھنی اور چادر کو متعہ کہتے ہیں۔

وہ حالت جس میں وطی کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(۱) شہنائی ہوئی مگر ایک اتنا بیمار ہو کہ وطی نہ ہو سکے

(۲) حیض ہونا (۳) احرام میں ہونا (۴) فرض روزہ ہونا

نوٹ: ان تمام صورتوں میں وطی کا حکم لاگو ہو جائے گا اگرچہ

مرد کا ذکر لگا ہو یا نامرد ہو یا خصی ہو اور ان تمام صورتوں میں

اگر طلاق دیری آتو عورت واجب ہوگی۔

نوٹ: مفوضہ عورت کو اگر شوہر طلاق دے وطی سے پہلے تو اس کے

لیے متعہ نہیں ہے۔

(مفوضہ) وہ جس نے بزارت خود اپنے آپ کو شوہر کے سپرد کیا

بغیر مہر کے۔

مسئلہ: نکاح شغار میں بھی مہر واجب ہے۔

(نکاح شغار) کہ بیٹی دینا اور ان سے بیٹی لیٹا یعنی ورثہ کرنا

مسئلہ: اگر آزاد مرد نے آزاد عورت سے نکاح کیا اور کہا کہ مہر میں تم

کو میں تمہارا حق تعلیم دے گا یا ایک سال خدمت کرو گا تو یہ مہر

نہیں ہوگا۔

مسئلہ: اگر غلام مرد نے آزاد عورت سے شادی کی اور مہر رکھا کہ
میں تمہاری ایک سال فرصت کروں گا تو یہ مہر درست ہے۔
مسئلہ: بکیر کے کو مہر مقرر کیا تو مہر مثل ادا کرے گا۔
مسئلہ: شراب یا خنزیر مہر مقرر کیا تو مہر مثل ادا کرے گا۔
مسئلہ: سر کے کو مہر مقرر کیا اور وہ شراب نکلا تو مہر مثل ادا کرے گا۔
مسئلہ: کسی بکرے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ غلام تمہارا مہر اور وہ آزاد نکلا
تو مہر مثلی ادا ہوگا۔

مسئلہ: اگر نکاح فاسد تھا تو وطی کرنے سے مہر مثلی واجب ہو
جائے گا اور اس کے بیٹے کا نسب بھی اور عورت بھی واجب ہوگی۔
(مہر مثلی) عورت کے خاندان سے دیکھا جائے کہ اس جیسی
لڑکی کو کتنا مہر دیا گیا جو اس کا مہر ہوگا وہی اس کو بھی دیا جائے گا۔
مسئلہ: اگر شوہر اور بیوی فوت ہو گئی تو مہر کے بارے میں شوہر
کے گھر والوں کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے۔
مسئلہ: اگر شوہر نے بیوی کی طرف کوئی چیز بھیجی اور لھا بعد میں عورت
کہے کہ وہ میری ہے بھی اور شوہر کہے کہ وہ مہر تھا تو شوہر کا قول
قسم کے ساتھ معتبر ہوگا۔

مسئلہ: اگر زمی نے ذمیہ سے نکاح کیا اور کوئی مردار کو مہر مقرر کیا یا بغیر
مہر کے نکاح کیا اور یہ ان کی طرف دائن بھی ہو پھر اس سے وطی کی
یا وطی سے پہلے طلاق دے دی یا شوہر مر گیا تو اس کے لیے مہر نہیں
مسئلہ: اگر زمی نے ذمیہ سے مقرر خنزیر اور شراب کے عوض نکاح کیا
تو مہر نہیں اور پھر دونوں یا کوئی ایک مسلمان ہو گیا تو مہر وہی
خنزیر اور شراب ہی ہوگا۔

Date: ___/___/2024

M T W T F S

مسئلہ: اگر ذمی نے ذمیہ سے غیر معین شراب اور فتنہ پیر کے بدلے نکاح کیا تو یہ دونوں پاکوئی ایک مسئلہ ان ہو گیا تو اگر غیر معین شراب ہو تو غیر شراب کی قیمت ہو گی اور اگر غیر معین فتنہ پیر ہو تو یہ بھی شرعی ہو گا

وہ جن کا نکاح مہولی کی اجازت سے ہو گا:-

غلام، لونڈی، ام ولد، مکاتب اور صرب کا نکاح مہولی کی اجازت سے ہو گا

غلام نے بغیر اجازت نکاح کیا تو اگر مہولی نے کہا اسے طلاق رجعی دو تو یہ نکاح کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔